محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا چراغ

خطاب: مولانا احمد یوسف بنوری
نائب مہتمم جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

''۷؍ اکتوبر ۲۰۲۱ء کو ملتان قلعہ کہنہ قاسم باغ میں جنوبی پنجاب کی سطح پر عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کے زیرِ اہتمام ایک بڑی عظیم الشان ختمِ نبوت کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں اور مہمانانِ گرامی کے علاوہ جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم اور عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے نائب امیر مرکزیہ حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری دامت برکاتہم، نائب مہتمم مولانا احمد یوسف بنوری مدظلہٗ اور استاذِ جامعہ مولانا محمد عمر انور مدظلہٗ اور امیر عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کراچی واستاذِ جامعہ مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ مدظلہٗ بھی شریک ہوئے۔ مہتمم جامعہ اور نائب امیر مرکزیہ حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری دامت برکاتہم نے ایک نشست کی صدارت فرمائی، جس میں حضرت مولانا احمد یوسف بنوری مدظلہٗ نے شرکائے کانفرنس سے ایک پرمغز، مؤثر اور بہت ہی اہم خطاب کیا، جسے اُن کی نظرِثانی کے بعد افادۂ عام کی غرض سے ہدیۂ قارئینِ بینات کیا جارہا ہے۔'' **(ادارہ)**

الحمد للہ وحدہٗ والصلاۃ والسلام علیٰ من لانبي بعدہٗ، أما بعد: أعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ''وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ ط وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْھِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ'' (الانعام: ۹۳)

ہو نہ یہ گل تو بلبل کا ترنّم بھی نہ ہو — چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو — بزمِ توحید بھی نہ ہو اور تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا اِستادہ اسی نام سے ہے — نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

وشعور کی ترقیوں سے بیر نہیں، ہماری تمہاری جنگ ملک اور ملت کی نہیں، وہ ! ہم نئے عنوان سے لڑتے ہیں، وہ ! بھی انسانی ! ہیں، اس کا بھی عقلی جواز ہے، مگر ہم اس کے لیے عنوان الگ الگ کرتے ہیں۔ لیکن یہ سچ پوری دیانت داری کے ساتھ سنو، اگر تم عقل وشعور کے ساتھ واسطہ رکھتے ہو تو یہ ہمارا پیغام سمجھو۔ ہماری بات پہ غور کرو کہ کسی کو یہ جرأت نہیں دی جاسکی، یہ بات سرے سے قابلِ فہم نہیں ہوسکی، اس بات کو تسلیم نہیں کیا جاسکتا کہ کسی خطے میں جس کا دل چاہے وہ دامنِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہاتھ ڈالے۔

یہ ہماری اَنا کا مسئلہ نہیں ہے، یہ ہمارے علم کا مسئلہ ہے۔ یہ وہ علم ہے جو علم مل نہیں سکتا، مگر محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ یہ مسئلہ طاقت کا مسئلہ نہیں، یہ مسئلہ سیٹ اور اقتدار کا مسئلہ نہیں۔ ہم میں اتنی غیرت ہے کہ جب اقتدار کی جنگ لڑتے ہیں تو اسی عنوان سے لڑتے ہیں، ہمارے اندر اتنی اخلاقی جرأت ہے کہ جب ہم کوئی چیز مانگتے ہیں تو اس کے اصولوں پر مانگتے ہیں، مگر یہ مسئلہ تمہاری نجات کا ہے۔ تم نے فلسفہ کی اڑھائی ہزار سال تاریخ دیکھ رکھی ہے، پچھلے اڑھائی سو سالوں میں انڈسٹریل ریولوشن (صنعتی انقلاب) برپا ہوتے ہوتے دیکھا ہے۔ آج ان نئے عنوانوں سے ہم تم سے استفادہ کر رہے ہیں اور کرنے کو تیار ہیں، مگر جان رکھو! یہ ختمِ نبوت سے مقابلہ آسمانی علم سے مقابلہ ہے۔ یہ واحد امانت ہے جو غریب کو تسلی دیتی ہے، میں غریب مرجاؤں گا، میرے رب کی رحمت جنت دے گی، تم اس علم پر ہاتھ اٹھاؤ گے، غریب سے اس کا آخری سہارا چھینو گے، ہمارے شعور کو چھینو گے، اس بات پر کمپرومائز نہیں ہوسکتا۔ یہ بات سمجھو، ہمارے لہجے کی طاقت پہ غور نہ کرو، ہماری دلیل سمجھو، ہماری بات کا خلوص تلاش کرو۔ ہم غریب سہی، ہم طاقت کے میدانوں میں کمزور سہی، مگر تم اپنے ایوانوں میں خود کاشتہ پودے پیدا کر کے اگر یہ چیز جھٹلنے کی کوشش کرو گے زمین پلٹ جائے گی، ہماری مائیں ہم سے رشتہ توڑ دیں گی، ہم کسی طور جی نہیں پائیں گے۔ یہ آخری وحی ہے، پورے اطمینان کے ساتھ ہم اس پر خدا سے اجر کی امید رکھتے ہیں، لہٰذا دھمکی کی بات نہیں، زور و زبردستی کے فیصلے نہیں۔ طاقت کی بات تو تم کر رہے ہو، تم ہماری غربت کا مذاق اُڑا کر ہماری ظاہری دنیا میں پیچھے رہ جانے پر پھبتی کس رہے ہو، تمہارا خیال یہ ہے کہ تم نے برقی قمقمے بنائے تو شاید شعور کے نہاں خانوں میں جگمگاتی وحی کی روشنی بھی تم بنا سکو گے۔ لیکن یہ معاملہ کوئی اور ہے، یہ سلسلہ کوئی اور ہے، یہاں تمہاری چیز نہیں چلے گی۔

لہٰذا مہمانانِ گرامی! پورے اطمینان کے ساتھ اس قافلے کی ہمراہی میں شرکت اختیار کیجئے۔ فروعات سے بلند ہو کر اپنے سارے اختلاف کو ان کی اپنی جگہوں پر رکھتے ہوئے اور تمام اپنی شناختوں کو برقرار رکھتے ہوئے ہم ملتان سے لے کر چناب نگر، چناب نگر سے لے کر آسٹریلیا کے صحراؤں تک اس

بات اور اس پیغام کو پہنچا دیں گے کہ:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

لہٰذا اس پیغام کی سچائی کو گلی گلی اور نگر نگر تک پہنچانے کے لیے اپنے پورے اخلاص کے ساتھ پوری تندہی کے ساتھ اس قافلہ کا حصہ بنئے، تاکہ پیغام دیا جاسکے کہ عمارتیں کہنہ ہوجاتی ہیں، اس آباد اسٹیڈیم کا نام کہنہ رکھ دیا جاتا ہے۔ (۱) سلطنتیں سکڑتی اور پھیلتی رہتی ہیں، لیکن عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے بیٹے ملتان میں آکر ایک مرتبہ پھر کہتے ہیں: ایوب خان کی آمریت نہیں رہی تو آپ کا جبر بھی نہیں رہے گا۔ یہ چہرہ بدل سکتا ہے، مگر ہم سے کوئی اپنی نیت نہیں چھپا سکتا، ہم جانتے اور سمجھتے ہیں، یہ طاقت زیادہ دیر نہیں رہے گی۔ یزید کے دربار میں نہیں رہی، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے منصور کے دربار میں نہیں رہی تو یہ طاقت زیادہ دیر نہیں رہے گی۔ یہ آسمان کا فیصلہ ہے اور اگر زمین میں ایک بھی اللہ اللہ کہنے والا نہیں ہوا تو پھر آسمان سے فیصلہ خود اُترے گا، یہ چراغ بجھا دیئے جائیں گے، میرے رب کو اس زمین کی ضرورت باقی نہیں رہے گی، سورج بے نور ہوجائے گا، ستارے کام کرنے چھوڑ دیں گے۔ پھر ربِ کائنات خود اس کائنات کو پکارے گا: ''لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ '' آج کس کی حکومت ہے؟ ''لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ!''

جاہ و جلال دام و درم اور کتنی دیر
ریگِ رواں پہ نقشِ قدم اور کتنی دیر

اب اور کتنی دیر یہ دہشت یہ ڈر یہ خوف
گرد و غبار عہدِ ستم اور کتنی دیر

حلقہ بگوشوں عرض گزاروں کے درمیان
یہ تمکنت یہ زعمِ کرم اور کتنی دیر

شام آ رہی ہے ڈوبتا سورج بتائے گا
تم اور کتنی دیر ہو ہم اور کتنی دیر

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین!''

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

---

(۱) یہ جلسہ ملتان کے کہنہ اسٹیڈیم (قلعہ کہنہ قاسم باغ) میں منعقد کیا گیا تھا۔